روزنامہ
الفضل
ربوہ
ایڈیٹر: نسیم سیفی
فون ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
جلد ۴۱/۷۶ | منگل ۲۹ شوال ۱۴۱۱ھ، ۱۴ ہجرت ۱۳۷۰ہش، ۱۴ مئی ۱۹۹۱ء | نمبر ۱۰۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخلاقِ حسنہ

حضرت امام جماعت احمدیہ (الرابع) ایدہ اللہ فرماتے ہیں:
"دعوت الی اللہ کیلئے بہت اہم کام یہ ہے کہ اپنے اندر اعلیٰ اخلاق پیدا کریں۔ تاکہ آپ کی ذات دنیا بھر کیلئے مجسّم نمونہ بن جائے۔ آج دنیا کو جب بھی دین کی بات بتائی جاتی ہے تو وہ سوال کرتے ہیں کہ آپ ہمیں کیا دیں گے۔ اس لئے بہت ضروری اور اہم بات یہ ہے کہ آپ اخلاق حسنہ سے مزیّن ہوں۔"
(خطبہ جمعہ ۲۲۔جون ۱۹۹۰ء)

احمدی احباب کی تربیت کے لئے

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

"مَیں یہ بھی اپنی جماعت کو نصیحت کرنی چاہتا ہوں کہ وہ عربی سیکھیں۔ کیونکہ عربی کی تعلیم کے بدُوں قرآن کریم کا مزا نہیں آتا۔ پس ترجمہ پڑھنے کے لئے ضروری اور مناسب ہے کہ تھوڑا تھوڑا عربی زبان کو سیکھنے کی کوشش کریں۔ آج کل تو آسان آسان طریق عربی پڑھنے کے نکل آئے ہیں۔ قرآن شریف کا پڑھنا جبکہ (ــــ) کا فرض ہے تو کیا اس کے معنے یہ ہیں کہ عربی زبان سیکھنے کی کوشش نہ کی جاوے اور ساری عمر انگریزی اور دوسری زبانوں کے حاصل کرنے میں کھو دی جاوے۔ ہاں یہ بات بھی یاد رکھو کہ چونکہ استحکام گورنمنٹ نے ایک قومی گورنمنٹ کی صورت اختیار کر لی ہے اس لئے قومی گورنمنٹ کی زبان بھی ایک قومیّت کا رنگ رکھتی ہے۔ پس ضروری ہے کہ اپنے مطالب و اغراض کو حکّام پر پورے طور سے ذہن نشین کرنے کے لئے انگریزی پڑھو۔"

(ملفوظات جلد اوّل صـ۱۹۶)

اعلان نکاح

عزیز طلحہ منان خان صاحب ابن مکرم لطف المنان خان صاحب کا نکاح ہمراہ عزیزہ امۃ المصوّر بنت فضل محمد نیازی صاحب آف اسلام آباد سے بعوض ایک لاکھ روپے حق مہر محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے مورخہ ۳ اپریل بروز جمعہ بیت الذکر لاہور میں پڑھا۔ عزیز طلحہ منان خان حضرت حکیم فضل الرحمن صاحب کے پوتے ہیں
احباب سے دونوں خاندانوں کے لئے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

عزیزہ نگہت شاہین بنت مکرم محمد ارشد فاروق صاحب ریڈیوگرافر فضل عمر ہسپتال ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے بیٹا عطا فرمایا ہے۔ جو مکرم چوہدری علی محمد صاحب آف نصیر آباد کا پوتا ہے۔ حضور نے بچے کا نام ازراہ شفقت عبد المنیب عطا فرمایا ہے۔
احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ بچے کی عمر دراز کرے اور خادمِ دین بنائے۔

ادارہ الفضل سب قارئین کے لئے دعا گو ہے۔

احباب اپنے بچوں کو نرمی اور سختی سے سچ پر قائم کرنے کی کماحقہٗ کوشش کریں

اقتباس از خطبہ فرمودہ سیّدنا حضرت امام جماعت احمدیہ (الرابع) ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

"پہلی بات سچ کی عادت ہے۔ آج دنیا میں جتنی بدی پھیلی ہوئی ہے اس میں خرابی کا سب سے بڑا عنصر جھوٹ ہے۔ وہ قومیں جو ترقی یافتہ ہیں، جو بظاہر اعلیٰ اخلاق والی کہلاتی ہیں، وہ بھی اپنی ضرورت کے مطابق جھوٹ بولتی ہیں۔ اپنوں سے نہیں بولتیں تو غیروں سے بولتی ہیں ان کے فلسفے جھوٹ پر مبنی ہیں۔ ان کا نظامِ حیات جھوٹ پر مبنی ہے۔ ان کی اقتصادیات جھوٹ پر مبنی ہے۔ غرضیکہ اگر آپ باریک نظر سے دیکھیں تو اگرچہ بظاہر ان کے زندگی کے کاروبار پر سویلائزیشن (CIVILIZATION) اور اعلیٰ تہذیب کے ملمع چڑھے ہوئے ہیں، لیکن فی الحقیقت ان کے اندر مرکزی نقطہ، جس کے گرد یہ قومیں گھوم رہی ہیں اور جن کے اوپر ان کی تہذیبیں مبنی ہیں وہ جھوٹ ہی ہے لیکن یہ ایک الگ بحث ہے۔ مجھے تو اس وقت جماعت احمدیہ کے اندر دلچسپی ہے اور جماعت احمدیہ کے بچوں کے اوپر میں خصوصیت کے ساتھ نظر رکھتا ہوں۔ اور میرے نزدیک جب تک بچپن سے سچ کی عادت نہ ڈالی جائے، بڑے ہو کر سچ کی عادت ڈالنا بہت مشکل کام ہو جاتا ہے۔ اور جیسا کہ میں نے اپنے بعض خطبات میں تفصیل کے ساتھ بیان کیا ہے۔ سچ بولنا بھی مختلف درجات سے تعلق رکھتا ہے اور مختلف مراحل سے تعلق رکھتا ہے اور کم سچا اور زیادہ سچا اور اس سے زیادہ سچا اور اس سے زیادہ سچا، اتنے بے شمار مراحل ہیں سچ کے بھی کہ ان کو طے کرتا بالآخر نبوّت تک پہنچتا ہے اور صدیق کے مرحلے سے آگے خدا تعالیٰ نے سچائی کا جو مقام تجویز فرمایا ہے اسی کو نبوّت کہا جاتا ہے ایسا سچا کہ جس کا کوئی پہلو بھی جھوٹ کی ملونی اپنے اندر نہ رکھتا ہو۔ لیکن یہ ہیں بڑے اور اونچے اور بلند منصوبے جو قرآن کریم نے ہمارے سامنے پیش کئے ہیں (جس نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی وہ ان لوگوں میں شامل ہونگے جو نبی صدیق شہید اور صالح ہیں اور یہ کیا ہی اچھے ساتھی ہیں) کتنے عظیم الشان اور بلند منصوبے ہیں لیکن ان کا آغاز سچ سے ہوتا ہے اور کوئی شخص صالح بھی نہیں بن سکتا، جب تک وہ سچا نہ ہو اس لئے یہ بہت ہی اہم بات ہے کہ ہم اپنے بچوں کو شروع ہی سے نرمی سے بھی اور سختی سے بھی سچ پر قائم کریں اور کسی قیمت پہ بھی ان کے جھوٹے مذاق کو بھی برداشت نہ کریں۔ یہ کام اگر مائیں کرلیں تو باقی مراحل جو ہیں قوم کے لئے بہت ہی آسان ہو جائیں گے اور ایسے بچے جو سچے ہوں وہ اگر بعد میں لجنہ کی تنظیم کے سپرد کئے جائیں یا خدام الاحمدیہ کے سپرد کئے جائیں ان سے وہ ہر قسم کا کام لے سکتے ہیں کیونکہ سچ کے بغیر وہ فائبر میسر نہیں آتا۔ وہ تانا بانا نہیں ملتا۔ جس کے ذریعے آپ بوجھ ڈال سکتے ہیں یا منصوبے بنا کر ان میں استعمال کر سکتے ہیں جھوٹی قومیں کمزور ہوتی ہیں۔ ان کے اندر اعلیٰ قدریں برداشت کرنے کی طاقت نہیں ہوا کرتی۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۴۔نومبر ۱۹۸۹ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر : آغا سیف اللہ ، پرنٹر : قاضی منیر احمد
مطبع : ضیاء الاسلام پریس ۔ ربوہ
مقامِ اشاعت : دارالنصر غربی ۔ ربوہ

قیمت
ایک روپیہ پچاس پیسے

۱۴ ہجرت ۱۳۷۰ ہش ۔ ۱۴ مئی ۱۹۹۱ء

مشعلِ راہ

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں

(۱) ثابت قدمی خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے حاصل ہو سکتی ہے ۔

(۲) مستقیم وہ ہے کہ سب بلاؤں کو برداشت کرے ۔

(۳) صبر بڑا جوہر ہے .... صبر جیسی کوئی شے نہیں ۔ مگر صبر کرنا بڑا مشکل ہے ۔ اللہ تعالیٰ اس کی تائید کرتا ہے جو صبر سے کام لے ۔

(۴) انسان جس قدر مشکلات اور مصائب میں مبتلا ہوتا ہے اور دنیا میں اس پر آفتیں آتی ہیں یہ سب شامت اعمال ہی سے آتی ہیں ۔

(۵) زہر کھا کر کوئی بچ نہیں سکتا ۔ پس گناہ کی زہر کھا کر یہ توقع کرنا کہ وہ بچ جائے گا خطرناک غلطی ہے ۔
جو شخص قبل از وقت نیکی کرتا ہے امید ہے کہ وہ پاک ہو جائے ۔

(۶) اپنی روحانی بیماریوں کو دور کرنے کے واسطے ہر طرح کی کوشش کرو ۔ صرف زبان سے نہیں بلکہ مجاہدہ سے ۔ جس قدر طریق خدا تعالیٰ نے فرمائے ہیں وہ سب بجا لاؤ ۔

(۷) قبرستان میں ایک روحانیت ہوتی ہے اور صبح کا وقت زیارت قبور کے لئے ایک سنّت ہے ۔ یہ ثواب کا کام ہے اور اس سے انسان کو اپنا مقام یاد آ جاتا ہے ۔ انسان اس دنیا میں مسافر ہے ۔ آج زمین پر ہے تو کل زمین کے نیچے ہے ۔

(۸) اعمالِ صالحہ اور عبادات میں ذوق شوق اپنی طرف سے نہیں ہو سکتا ۔ یہ خدا تعالیٰ کے فضل اور توفیق پر ملتا ہے ۔

(۹) خدا کا بننا اس طرح ہو سکتا ہے کہ ہر ایک گھنٹہ اور رات میں انسان ذکر الٰہی میں رہے ۔

(۱۰) یاد رکھو تدبیر بھی ایک مخفی عبادت ہے اس سے وہ راہ کھل جاتی ہے جو بدیوں سے نجات پانے کی راہ ہے ۔

خدمتِ خلق سے نہ گھبراؤ
سب کی سُن کر سبھی کے کام آؤ
اس سے بڑھتا ہے اعتماد اپنا
اپنی ہستی کا ہے یہ پھیلاؤ

ابو الاقبال ـــــ

مجھ کو قریب کر، مجھے دل میں بٹھا کے دیکھ
اور خود بھی میری آنکھ کے تِل میں سما کے دیکھ

لے دُور دُور سے نہ مرے حال کی خبر
ہے دیکھنا مجھے تو مرے پاس آ کے دیکھ

لوٹ آیا تیرے در سے مَیں دستک دیئے بغیر
صبر آزما یہ وسوسے میری انا کے دیکھ

گذرا ہوں بے صدا ترے کوچہ سے بار بار
صبر و رضا کے حوصلے اپنے گدا کے دیکھ

اے چارہ ساز! ہو چکی ساری دوا تمام
اب ہاتھ اٹھا کے معجزے دستِ دعا کے دیکھ

ہے کس یزید کو طلب خونِ حسینؓ کی
اوراق سرخ معرکۂ کربلا کے دیکھ

مُلّا کے ہاتھ لال ہیں کس کس کے خون سے
قاضی شریح کا ذرا فتویٰ اٹھا کے دیکھ

اے دعوئ دارِ دیں! ذرا دیں کی پکار سُن
بخئے اُدھڑ گئے مرے بندِ قبا کے دیکھ

کِس نے کہا کہ حُسن نہیں آشنائے درد
ناہیدؔ دل کا حال تو اُن کو سُنا کے دیکھ

عبد المنان ناہیدؔ

دُعا

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں :۔

"جو شخص مشکل اور مصیبت کے وقت خدا سے دعا کرتا اور اس سے حلِ مشکلات چاہتا ہے وہ بشرطیکہ دعا کو کمال تک پہنچاوے خدا تعالیٰ سے اطمینان اور حقیقی خوشحالی پاتا ہے ۔ اور اگر بالفرض وہ مطلوب اس کو نہ ملے تب بھی کسی اور قسم کی تسلی اور سکینت خدا تعالیٰ کی طرف سے اس کو عنایت ہوتی ہے"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات سیدنا حضرت فضل عمر (اللہ تعالیٰ آپ سے ہمیشہ راضی رہے)

تلقینِ عمل

زندہ قوموں کی یہ علامت ہوا کرتی ہے کہ ان کے نوجوان اس کوشش میں لگے رہتے ہیں کہ وہ اپنے بڑوں کے قائم مقام بن جائیں۔ جس قوم میں یہ بات پیدا ہو جاتی ہے۔ وہ کبھی نہیں مرتی۔ اور جس قوم کے اندر یہ بات پیدا نہ ہو اس کو کوئی زندہ نہیں رکھ سکتا۔ خواہ کتنا ہی زور لگا لو وہ قوم ضرور مرے گی۔ لیکن جس قوم میں یہ خوبی موجود ہو کہ اس کے نوجوان ہمتوں والے ہوں بلند ارادوں والے ہوں۔ صحیح کام کرنے والے ہوں تو وہ مرتی نہیں۔ بلکہ بڑھتی چلی جاتی ہے۔ اور خواہ کوئی بھی اسے مٹانا چاہے مٹا نہیں سکتا ایک دفعہ ایک عباسی بادشاہ نے اپنے دو لڑکے ایک بڑے امام کے پاس پڑھنے کے لئے بٹھائے اس امام کا اتنا رعب تھا اور اس نے اپنی قابلیت کا اتنا سکہ بٹھایا ہوا تھا۔ کہ ایک دن جب بادشاہ اس کی ملاقات کے لئے گیا۔ اور امام اس کے استقبال کے لئے اٹھا تو دونوں شہزادے دوڑے کہ وہ اپنے امام کی جوتی اس کے آگے رکھیں ایک کی خواہش تھی کہ میں جوتی رکھوں اور دوسرے کی خواہش تھی کہ میں جوتی رکھوں۔ بادشاہ نے جب یہ نظارہ دیکھا تو کہا کہ تیرے جیسا آدمی کبھی مر نہیں سکتا۔ یعنی جس نے اپنی روحانی اور علمی اولاد کے دل میں اتنا جوش اخلاق پیدا کر دیا ہے اور اتنی علم کی قدر پیدا کر دی ہے۔ اس نے کیا مرنا ہے وہ مرے گا تو اور لوگ اس کی جگہ لے لیں گے غرض بے ساختہ بادشاہ کے منہ سے یہ فقرہ نکل گیا۔ کہ ایسا آدمی مر نہیں سکتا۔

میں تمہیں بتاتا ہوں کہ تم میں سے بعض عورتیں ایسی عورتیں ہیں جنہوں نے نہایت ہی اعلیٰ درجے کا نمونہ دکھایا ہے۔ اگر وہ ان پڑھ جاہل اور غریب عورتیں ایسا اچھا نمونہ دکھا سکتی ہیں تو آسودہ حال اور پڑھی لکھی عورتیں کیوں ایسا نمونہ نہیں دکھا سکتیں۔ ایک جگہ رنگروٹ بھرتی کرنے کیلئے ہمارے آدمی گئے۔ انہوں نے جلسہ کیا اور تحریک کی کہ پاکستانی فوج میں شامل ہونے کیلئے لوگ اپنے نام لکھوائیں۔ جن قوموں میں لڑائی کی عادت نہیں ہوتی اسکے افراد ایسے موقعے پر عموماً اپنا نام لکھوانے سے ہچکچاتے ہیں۔ چنانچہ اس موقعے پر بھی ایسا ہی ہوا۔ تحریک کی گئی کہ لوگ اپنے نام لکھوائیں مگر چاروں طرف سے خاموشی طاری رہی۔ اور کوئی شخص اپنا نام لکھوانے کیلئے نہ اٹھا۔ تب ایک بیوہ عورت جس کا ایک ہی بیٹا تھا اور جو پڑھی ہوئی بھی نہیں تھی اسنے جب دیکھا کہ بار بار احمدی مربی نے کھڑے ہو کر تحریک کی ہے کہ لوگ اپنے نام لکھوائیں مگر ہچکچانے کیوجہ سے آگے نہیں بڑھتے تو وہ عورتوں کی جگہ سے کھڑی ہوئی اور اس نے اپنے لڑکے کو آواز دے کر کہا او فلانے تو بولتا کیوں نہیں۔ تو نے سنا نہیں کہ امام کی طرف سے تمہیں جنگ کے لیئے بلایا جا رہا ہے۔ اس پر وہ فوراً اٹھا اور اس نے اپنا نام جنگ پر جانے کے لیئے پیش کر دیا۔ تب اسکو دیکھ کر اور لوگوں کے دلوں میں بھی جوش پیدا ہوا اور انہوں نے بھی اپنے نام لکھوانے شروع کر دیئے۔ وہ عورت زمیندار طبقہ میں سے نہیں تھی بلکہ غیر زمیندار طبقہ سے تعلق رکھتی تھی۔ جسکے متعلق زمیندار بڑی حقارت سے یہ کہا کرتے ہیں کہ وہ لڑنا نہیں جانتے۔ مگر اس نے غیر زمیندار ہو کر اپنی ذمہ داری کو محسوس کیا اور ایسی حالت میں محسوس کیا جبکہ وہ بیوہ تھی اور اسکا صرف ایک ہی بیٹا تھا۔ اور آئندہ اسے کوئی بیٹا ہونے کی کوئی امید نہیں تھی۔ اسنے کہا کہ جب خدا اور دین حق کے نام پر ایک آواز اٹھائی جا رہی ہے تو پھر میرا کوئی بیٹا رہے یا نہ رہے مجھے اس آواز کا جواب دینا چاہیئے۔ شدید جذبات مقابل میں ویسے ہی جذبات پیدا کر دیا کرتے ہیں۔ جب اس نے یہ بات کہی تو کئی بزدل جو پہلے اپنے آپ کو بچا رہے تھے انہوں نے بھی اپنی اولادوں کو پیش کرنا شروع کر دیا۔ اور جب یہ اطلاع میرے پاس پہنچی اور خط میں میں نے یہ واقعہ پڑھا تو بیشتر اس کے کہ میں اس خط کو بند کرتا میں نے خدا تعالےٰ سے دعا کرتے ہوئے کہا اے میرے رب یہ بیوہ عورت اپنے اکلوتے بیٹے کو تیرے دین کے لیئے یا مسلمانوں کے ملک کی حفاظت کے لیئے پیش کر رہی ہے۔ اے میرے رب اس بیوہ عورت سے زیادہ قربانی کرنا میرا فرض ہے۔ میں بھی تجھ کو تیرے جلال کا واسطہ دے کر تجھ سے یہ دعا کرتا ہوں کہ اگر انسانی قربانی ہی کی ضرورت ہو تو اے میرے رب اسکا بیٹا نہیں بلکہ میرا بیٹا مارا جائے۔"

اسی طرح ایک جگہ ہمارے آدمی گئے تو ایک اور عورت کو۔ وہ بھی زمیندار طبقہ میں سے نہیں تھی۔ بلکہ ان لوگوں میں سے تھی جنہیں زمیندار حقارت کے ساتھ کمی کہا کرتے ہیں۔ اسنے بھی اپنی قربانی کا نہایت شاندار نمونہ دکھایا۔ اسکے دو بیٹے تھے اور دو پوتے تھے۔ جب ہمارے آدمی گئے اور انہوں نے بتایا کہ پاکستان کی حفاظت کیلئے فوج میں بھرتی ہونا چاہیئے۔ تم بھی اپنی اولاد میں سے کسی کو پیش کرو تاکہ اسے فوج میں بھجوایا جائے۔ تو اس وقت باہر کھڑی کام کر رہی تھی اسنے وہیں سے کھڑے کھڑے اپنے چاروں لڑکوں اور پوتوں کو آواز دی اور ہمارے مربی سے کہا کہ یہ میرے دو لڑکے اور دو پوتے ہیں ان چاروں کو اپنے ساتھ لے جاؤ پھر اس نے اپنے لڑکوں اور پوتوں سے کہا دیکھو میں گھر میں نہیں گھسوں گی جب تک تم یہاں سے چلے نہ جاؤ۔ جب ہمارے آدمی نے کہا اس وقت چاروں کی ضرورت نہیں بلکہ صرف ایک نوجوان چاہیئے تو اس نے کہا کہ میں تو چاروں بھجوانے کیلئے تیار ہوں آخر اصرار کر کے اس نے کہا دو تو لے جاؤ۔ چنانچہ ایک کی بجائے اسنے دو نوجوان پیش کئے اور وہ خوشی خوشی چلے گئے۔ یہ وہ روح تھی جو حقیقی روح ہوتی ہے اور جسکے ذریعے سے دنیا میں قومیں بڑھا کرتی ہیں۔ وہ دن گئے جب انگریز اس ملک کے حاکم تھے۔ اس وقت جب کوئی حملہ کرتا تو ہم انگریزوں سے کہہ سکتے تھے کہ تم جاؤ اور مقابلہ کرو کیونکہ یہ تمہارا ملک ہے ہمارا نہیں۔ لیکن اب یہ ہمارا ملک ہے اور ہمیں ہی دشمن کے مقابلے کیلئے تیار ہونا پڑیگا۔ میں تمہیں وہ بات نہیں کہتا جو میں نے نہیں کی۔ میرے جتنے جوان بیٹے پاکستان میں ہیں ان میں سوائے دو کے جو کالج میں پڑھتے ہیں اور وہ بھی بعد میں ہو آئے ہیں باقی سب فوجی خدمت کر آئے ہیں۔ اور میں تو سمجھتا ہوں وہ مقاصد جو ہمارے سامنے ہیں بغیر قربانی کے حاصل نہیں ہو سکتے۔

آپ کا خط ملا

محترم حافظ قدرت اللہ صاحب لندن سے لکھتے ہیں:-

~ وہ پاس رہیں یا دور رہیں۔
بس دل میں سمائے رہتے ہیں۔

خدا کرے آپ خیریت سے ہوں۔ عرصہ سے دل چاہ رہا تھا کہ آپ کی خدمت میں حاضر ہو سکوں۔ مگر ڈاکٹروں اور ہسپتالوں کے چکروں نے ہی کچھ بے بس سا کئے رکھا۔ اور آج کا دن آ گیا۔ کچھ عرصہ سے تو بعض دوست بھی مجھے کہہ رہے تھے۔ کہ میں اپنی زندگی کے ایمان افروز واقعات لکھ کر بھی کچھ آپ کی خدمت میں ارسال کروں۔ مفید رہ سکتے ہیں۔ چنانچہ یہ واقعات کچھ شروع بھی کئے مگر ساتھ ڈر بھی لگتا ہے۔ کہ 'نفس' درمیان میں آ جاتا ہے اور طبیعت رک جاتی ہے۔

ہالینڈ میں حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کے ساتھ گزرا ہوا زمانہ بڑا ہی سبق آموز تھا۔ مجھے یاد ہے کہ میں نے متعدد بار حضرت چوہدری صاحب سے عرض کیا کہ آپ کا وجود ایک جماعتی وجود بھی ہے۔ مناسب ہے بلکہ بہت بہتر ہے کہ اپنے زندگی کے حالات کچھ لکھ جائیں تا وہ ہمارے لئے سبق اور راہنمائی کا باعث ہوں۔ مگر ہر دفعہ وہ یہی کہتے رہے کہ تمہاری خواہش بجا ہے۔ مگر میں اپنے 'نفس' کے درمیان میں آ جانے سے ڈرتا ہوں۔ مگر اس کے بعد جب وہ کراچی گئے تو ان کے بعض احباب نے انہیں قرآن کریم کی آیت (یعنی اپنے رب کی نعمتوں کو بیان کرو) کے واسطے سے انہیں اس طرف توجہ دلائی تو پھر وہ آمادہ ہو گئے۔ اور اپنی زندگی کے حالات پر مشتمل 'تحدیث نعمت' کتاب تحریر فرمائی۔ اور اس کا نام بھی 'تحدیث نعمت' ہی رکھ دیا۔ مگر اس کے باوجود بھی 'نفس' کا احساس انہیں اس حد تک رہا۔ کہ جب انہوں نے اس کا انگریزی ایڈیشن شائع فرمایا تو اس میں 'نفس' کو پیچھے رکھنے کی ایک یہ صورت نکالی۔ کہ اس ایڈیشن میں لفظ I (میں) کی بجائے HE (وہ) کا استعمال فرمایا۔ اب اگرچہ پڑھنے والے کو اس کا وہ لطف نہیں آتا جو آنا چاہیئے۔ مگر انکساری اور کسر نفسی کے پیش نظر انہوں نے سارے ایڈیشن میں پھر یہی طریقہ استعمال فرمایا۔ اللہ تعالیٰ حضرت چوہدری صاحب کو غریق رحمت کرے۔

محترم بھائی ایک دفعہ میں پھر آپ کی معروفیات میں کچھ اضافہ کا باعث ہو رہا ہوں۔ جس کے لئے معذرت خواہ ہوں۔ مگر آپ کی خدمت میں ان مفصلہ ایمان افروز واقعات کے لئے حاضری بھی ضروری تھی۔ آپ کے احباب بھی یہاں آپ کو اکثر یاد کرتے ہیں۔ جن میں سے ایک محترم جناب راشد صاحب (امام بیت لندن) بھی ہیں۔ از راہ کرم اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شذرات ـــــــ نون سین

ایفروایشین کانفرنس

ایفروایشین قانون دانوں کی مشاورتی کمیٹی کو وجود میں آئے ۳۴ سال ہو گئے ہیں لیکن اب قاہرہ میں ۲۷ اپریل کو ہونے والے اجلاس میں اس کمیٹی نے متفقہ طور پر فیصلہ کیا کہ اگلا اجلاس اسلام آباد پاکستان میں منعقد کیا جائے۔ یہ تجویز انڈونیشیا نے پیش کی تھی۔ اور اس کی تائید میں ۱۶ دیگر ممالک نے ووٹ دیا۔ جن میں مصر، سعودی عرب، ایران ترکی، شام، لیبیا، فلسطین، کویت، اومان متحدہ عرب امارات، سری لنکا، غانا اور جورڈن شامل تھے۔ سعودی عرب، انڈونیشیا اور غانا کے نمائندوں نے کہا کہ کمیٹی کے اراکین نے اس لیئے یہ تجویز پیش کی ہے کہ پاکستان کے سربراہ نمائندے نے اتنی اچھی طرح وہاں اپنا کردار پیش کیا کہ انہیں اس بات پر توجہ پیدا ہو گئی کہ ان کے ملک میں **اگلا** اجلاس ہونا چاہیئے۔ یہ صاحب مسٹر عزیز اے منشی ہیں اور صرف یہی ایک منتخب نائب چیئرمین ہیں۔ تمام نمائندوں نے ان کے کردار بطور نائب چیئرمین کو سراہا اور اس بات کی داد دی کہ انہوں نے کانفرنس کو بہت اچھے طریقے پر چلایا۔ انڈونیشیا کے نمائندے نے کہا کہ پاکستان تعاون کے لیئے نہایت اعلیٰ درجے کا ملک ہے۔ جہاں تک غانا کے نمائندے کا تعلق ہے انہوں نے کہا کہ جس طرح پاکستان کے وفد نے یہاں اپنے آپ کو پیش کیا ہے اور کانفرنس کی کارکردگی میں حصہ لیا ہے۔ **اس سے معلوم ہوتا ہے کہ پاکستان ایسے معاملات میں بالغ نظری** رکھتا ہے۔ اور اس لیئے وہ امن کے قیام کے لیئے بھی بہتر طریق پر کوشش کر سکتا ہے۔ انکے وفد کو یہ بھی اچھی طرح معلوم تھا کہ آپس میں تعاون اور اتحاد کسطرح کیا جا سکتا ہے۔ مصر کے وزیر انصاف مسٹر فاروق فصل نصر نے پاکستان کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان نے اس کمیٹی کے لیئے ایک نہایت فیصلہ کن کردار ادا کیا ہے۔ جتنے فیصلے وہاں کئے گئے ہیں ان میں پاکستان کی رائے کو بڑی وقعت دی جاتی رہی ہے۔ ایران کے نمائندے نے کہا کہ انکا ملک اس بات سے بہت متاثر ہوا ہے کہ پاکستانی وفد نے بہت اچھے تعاون اور بھائی چارے کا مظاہرہ کیا ہے۔ نائیجیریا کے اٹارنی جنرل نے اس بات کا اعتراف کرتے ہوئے کہ پاکستان کی بہتر طریق کار کے باعث کانفرنس نہایت کامیاب رہی ہے۔ یہ کانفرنس پاکستان نے پارلیمانی اصولوں کے مطابق کروائی ہے۔

مسٹر عزیز اے منشی اٹارنی جنرل پاکستان نے اس بات کو سراہا۔ کہ اسلام آباد کو اگلے سیشن کے لیئے چنا گیا ہے۔ انہوں نے دیگر تمام وفود کا اس لیئے بھی شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے پاکستان پر اعتماد کا اظہار کیا ہے اور نہایت گرم جوشی سے اس تجویز کو قبول کیا ہے۔

انہوں نے کہا کہ یہ بات خاص طور پر تسلی بخش ہے کہ یہ تجویز متفقہ طور پر قبول کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ پاکستانی حکومت کو فوری طور پر اس سے مطلع کریں گے اور پھر کمیٹی کے سیکرٹری جنرل کو نئی دہلی میں اس کا جواب بھیجیں گے۔

یہ کانفرنس ۲۲ اپریل کو شروع ہوئی تھی ۲۷ کو بخیر و خوبی انجام پذیر ہوئی۔ اس میں مختلف موضوعات پر متعدد تجاویز منظور کی گئیں۔ جن میں عالمی قانونی کمیشن کی کارکردگی کے متعلق بھی بعض باتیں پیش کی گئیں۔ اور اسی طرح ماحولیات اور سمندری قانون۔ فلسطین تشدد آمیز کارروائیاں اور ان دو باتوں کے درمیان امتیاز کہ تشدد آمیز کارروائیاں کون کرتا ہے۔ اور وہ لوگ کون ہیں۔ جو اپنی آزادی کے لیئے جنگ لڑ رہے ہیں۔ ان ساری باتوں کے متعلق ریزولیوشن پیش ہوئے اور متفقہ طور پر منظور کئے گئے۔

گوہر ایوب خان

پاکستان نیشنل اسمبلی کے سپیکر مسٹر گوہر ایوب خان نے انٹر پارلیمنٹری یونین کی ۸۵ ویں کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے اس بات کا مطالبہ کیا کہ مقبوضہ کشمیر میں ہندوستانی جس بربریت کا مظاہرہ کر رہے ہیں اسکو روکنے کے لیئے عالمی برادری کو مناسب اقدامات کرنے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ اس مزاحمت کے پیچھے سوائے کشمیریوں کی اس خواہش کے کہ وہ اپنی آزادی کے لیئے اظہار رائے مانگتے ہیں اور کسی کا ہاتھ نہیں ہے۔ یہ انکا پیدائشی حق ہے کہ وہ یہ فیصلہ کریں کہ انہیں کس قسم کی حکومت کی ضرورت ہے اور یہ بھی ایک تاریخی حقیقت ہے کہ اقوام متحدہ کی سیکورٹی کونسل اس سلسلے میں ریزولیوشن پاس کر چکی ہے کہ مقبوضہ کشمیر کے باشندوں کو حق خود ارادیت ملنا چاہیئے۔

یہ ۸۵ ویں کانفرنس شمالی کوریا کے دارالخلافہ پیانگ یانگ (PYONG YANG) میں منعقد ہو رہی تھی۔ اور سپیکر گوہر ایوب خان ایک پاکستانی وفد جس کے کل اراکین کی تعداد دس ہے کی سربراہی میں وہاں موجود تھے۔

ایک خبر مظہر ہے کہ گوہر ایوب نے دنیا کے پارلیمانوں کے ممبروں کو یہ بتایا کہ ہندوستان جس طرح تشدد اور بربریت کا اظہار کر رہا ہے اس میں کوئی کمی واقع نہیں ہو رہی۔ بلکہ اس کی فوجیں مسلسل اپنا کام جاری رکھے ہوئے ہیں۔ آپ نے اعداد و شمار پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ۳۴۰۰ بے گناہ کشمیری مرد عورتیں اور بچے قتل کئے جا چکے ہیں۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ پاکستان کشمیریوں کی اس جدوجہد کو درست سمجھتا ہے کیونکہ نہ صرف اخلاقی اور قانونی طور پر انکا اقدام ٹھیک ہے بلکہ اس لیئے بھی کہ تاریخی، مذہبی اور ثقافتی طور پر کشمیر کے دونوں حصوں کو آپس میں نہایت گہرا ربط ہے۔ اور اسی طرح پاکستان کا بھی۔ پاکستان کبھی اس بات کو برداشت نہیں کر سکتا کہ کشمیریوں کے حقوق انسانی پر اس طرح چھاپہ مارا جائے اور انہیں نہایت بے دردی کے ساتھ موت کے گھاٹ اتارا جائے۔ مسٹر گوہر ایوب نے عالمی برادری سے کہا کہ وہ ہر ممکن کوشش کر کے اس بربریت کو روکیں اور ابتدائی طور پر اتنا تو کریں کہ اپنی آواز اس بربریت کے خلاف اٹھائیں اور دنیا کے ضمیر کو جگا کر اس بات پر مجبور کریں کہ مقبوضہ کشمیر کے باشندوں کو انکا حق خود ارادیت ملنا چاہیئے۔ مسٹر گوہر ایوب نے کہا کہ افغانستان میں بھی ابھی تک خون بہایا جا رہا ہے۔ ہم ہر اس کوشش کی حمایت کرتے ہیں جو افغانستان میں قائم کرنے کے لیئے کسی سمت سے بھی کی جائے اور یہ بھی چاہتے ہیں کہ وہاں ایک وسیع البنیاد حکومت قائم کی جائے جس میں تمام افغانی حصہ لے سکیں۔ اور تمام افغانی مہاجر واپس اپنے گھروں کو امن و امان اور باعزت طریق پر جا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے اس بات کا عہد کر رکھا ہے کہ افغانستان میں سیاسی فیصلے کر کے امن بحال کیا جانا چاہیئے۔

مسٹر گوہر ایوب نے خلیج کے علاقے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کو اس بات سے خوشی ہے کہ اب وہاں ہر قسم کے مناقشات ختم کر کے امن قائم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

پاکستان نے از خود اور دوسروں سے مل کر کئی ایسے اقدام کئے جن سے وہاں امن قائم ہو سکے۔ یہ افسوس کی بات ہے کہ کئی اقدام جن کا مقصد صرف اور صرف امن کا قیام تھا ناکام ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس بات کی پوری طرح تائید کرتے ہیں کہ ایک عالمی کانفرنس بلا کر مشرق وسطیٰ کے حالات پر غور کیا جائے اور اس کانفرنس میں تنظیم آزادی فلسطین کو دیگر تمام شرکا کی طرح برابری کا درجہ دیا جائے۔

انہوں نے یورپ میں نئی اتحادی روح کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ جو تبدیلی کی لہریں یورپ میں آ رہی ہیں وہ نہایت مناسب ہیں۔ امریکہ اور سوویت یونین کے حالات بہتر ہو رہے ہیں۔ اسی طرح چین اور سوویت یونین کے تعلقات بھی پہلے سے بہتر ہیں۔ اس سلسلے میں اقوام متحدہ نے جو کردار ادا کیا ہے اس کو بھی مسٹر گوہر ایوب نے سراہا۔ انہوں نے کہا یہ تبدیلیاں خوش آئند ہیں اور اس طرح دنیا بھر کی اقتصادی حالت کو تعاون کے ذریعے بہتر بنایا جا سکتا ہے۔ ترقی پذیر اور ترقی یافتہ ممالک کے آپس میں تعلقات بہتر بن سکتے ہیں اور ان کا آپس میں مناقشہ ختم کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس بات سے کسی کو انکار نہیں ہو سکتا کہ دنیا کو امن کی ضرورت ہے۔ اور امن ہی کے ذریعے عالمی حالات کو بہتر بنایا جا سکتا ہے۔

شاہ فہد کی مشاورتی کونسل

شاہ فہد نے گذشتہ روز (۲۹ اپریل) کابینہ کی ہفتہ وار میٹنگ میں اعلان کیا کہ وہ عنقریب ایک مشاورتی کونسل تشکیل دینے والے ہیں جو حکومتی امور میں ان کی مدد کرے گی۔ اگرچہ انہوں نے کسی معین تاریخ کا ذکر تو نہیں کیا لیکن کسی قدر تفصیل سے بتایا کہ اس کونسل کی تشکیل کے لئے ڈرافٹ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تیار کیا جا رہا ہے یہ کونسل ان کے اعلان کے مطابق حکومت کی بھی مدد کرے گی اور عوام الناس کی بھی اور اس کا دائرہ کار سعودی عرب کے حکومتی امور ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ بعض دیگر روائتی امور پر بھی نظر ثانی کی جا رہی ہے اس کا مقصد یہ ہے کہ عوام الناس کے مفاد کو فائدہ پہنچے۔ لیکن ان تبدیلیوں کے سلسلے میں انہوں نے یہ بھی کہا کہ حقیقت یہ ہے کہ زندگی کے ہر شعبے میں زاویہ نظر بدلتا رہتا ہے۔ اگرچہ انہوں نے نہ تو زندگی کے شعبوں کا ذکر کیا نہ ان کے بدلنے کی تفصیل بتائی۔

جہاں تک سعودی عرب میں لاکھوں کی تعداد میں بیرونی ممالک کی فوجوں کے قیام کا تعلق ہے۔ یہ ایک ایسا معاملہ ہے جس کے سلسلے میں گذشتہ نومبر میں مذہبی بنیاد پرستوں اور معتدل مزاج لوگوں میں تنازعہ کھڑا ہو گیا تھا۔ شاہ فہد نے اپنے بیان میں اس بات پر زور دیا کہ وہ اسلامی قوانین کو پوری طرح ساری مملکت میں رائج رکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم کسی بیرونی اثر کو قبول کرتے ہوئے اسلامی قوانین اور روایات میں کوئی ڈھیلا پن نہیں آنے دیں گے۔ ہم ہر اس شخص سے باز پرس کریں گے جو قرآن کریم اور سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے دور ہٹنے کی کوشش کرے گا۔ دراصل شاہ فہد کو یہ باتیں کہنے کی اس لئے ضرورت پیش آئی کہ بیرونی ممالک کی فوجوں کے سعودی عرب میں قیام سے وہاں کی ثقافتی زندگی متاثر ہو رہی ہے اور ان کے خیالات لوگوں تک اس طرح پہنچ رہے ہیں کہ وہ ان سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہتے جن ملکوں کی فوجیں وہاں موجود ہیں ان میں بادشاہت کا کوئی تصور نہیں ہے۔ سوائے ایک آدھ ملک کے جہاں بادشاہت صرف دستوری حدود تک محدود ہے اور اس کے اپنے حکومتی اختیارات نہ ہونے کے برابر ہیں وہاں پارلیمان قوانین بناتی بھی ہیں اور ان کو لاگو کرنے کا انتظام بھی کرتی ہیں۔ یہ بات لوگوں کو اپیل کرتی ہے اور اسی طرح رہن سہن اور بود و باش کے طریقے بھی جو یورپ میں سعودی عرب کی نسبت بہت مختلف ہیں آزاد خیال لوگوں کو زیادہ اپیل کرتے ہیں اور اس طرح آہستہ آہستہ اندر ہی اندر بعض تبدیلیاں واقع ہو رہی ہیں اور ان تبدیلیوں سے کسی وقت بھی کسی دھماکے کا امکان ہو سکتا ہے۔ اسی لئے شاہ فہد نے یہ اعلان کیا ہے کہ وہ کاروبار حکومت کے لئے ایک مشاورتی کونسل تشکیل دے رہے ہیں۔ مبصرین کا خیال ہے کہ جتنی جلدی یہ مشاورتی کونسل تشکیل دے دی جائے۔ اتنا ہی شاہ فہد اور سعودی عرب کے موجودہ نظام کو فائدہ ہو گا اس میں تاخیر نقصان کا باعث ہو سکتی ہے

صدر صدام کا یوم پیدائش

عراق میں صدر صدام حسین کے یوم پیدائش پر جو بچے پیدا ہوں گے انہیں حکومت کی طرف سے تحفے دئیے جائیں گے اور انہیں ٹرانسپورٹ بھی مفت ہو گی۔ عراقی صدر کے یوم پیدائش کی تقریبات پر یوں تو پہلے بھی اس قسم کی مراعات دی جاتی رہی ہیں۔ لیکن اب چونکہ مغربی ذرائع ابلاغ نے اس بات پر زور دیا ہے کہ صدر صدام کو صدارت سے معزول کیا جانا چاہئیے۔ عراق نے اس یوم پیدائش پر خاص طور پر تقریبات اور انعامات کا اہتمام کیا ہے بچوں کو مفت دودھ دیا جائے گا۔ اور کمبل اور دیگر تحفے بھی۔ جن عورتوں کے ہاں اس دن بچے پیدا ہوں گے ان سے ہسپتال کے واجبات وصول نہیں کئے جائیں گے۔ صدر صدام نے یہ بھی اعلان کیا ہے کہ بیرونی ممالک کا سفر کرنے پر جو پابندی گذشتہ اگست میں لگائی گئی تھی۔ وہ مئی کے وسط میں اٹھالی جائے گی۔

جوں جوں وقت گذرتا جا رہا ہے مغربی ممالک میں یہ احساس بڑھ رہا ہے کہ صدر صدام حسین نے نہ صرف اپنے آپ کو قائم رکھا ہے۔ بلکہ پہلے کی بنسبت ان کی پوزیشن زیادہ مستحکم ہو گئی ہے جنگ کے بعد انہیں نہایت مشکل حالات کا سامنا تھا۔ جنوب اور شمال میں بغاوتیں ہو رہی تھیں اور یہ باغی بغداد کی طرف بڑھ رہے تھے اور کئی شہروں کے متعلق اعلان کیا جا رہا تھا کہ باغیوں نے انہیں اپنے قبضے میں لے لیا ہے۔ اور اب ان شہروں پر ان کا مکمل کنٹرول ہے۔ خاص طور پر کردوں اور شیعہ لوگوں کی طرف سے صدر صدام حسین کی بہت زیادہ مزاحمت کی گئی۔ حتیٰ کہ صدر صدام کو کہنا پڑا کہ بیرونی طاقتیں ان کے خلاف نبرد آزما ہیں اور ملک کے اندر بغاوت پھیلانے کا باعث بن رہی ہیں۔ لیکن انہوں نے ان تمام مشکل حالات پر قابو پالیا ہے اور اپنے آپ کو پہلے سے بھی زیادہ مستحکم کر لیا ہے۔

بعض طلباء نے اس طرف توجہ دلائی ہے کہ عنقریب ان کے امتحان شروع ہونے والے ہیں۔ قارئین کرام سے گذارش ہے کہ جملہ طلباء کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اعلیٰ نمبروں سے بابرکت کامیابی سے نوازے۔

(ادارہ)

زراعت

دالوں کی کاشت

انسانی خوراک میں دوسرے اجزاء کے علاوہ ۲۰ تا ۲۵ فیصدی لحمیہ ہونا ضروری ہے۔ لحمیہ کا بڑا ماخذ گوشت ہوتا ہے۔ اور اس کے علاوہ مچھلی اور انڈے سے بھی۔ لیکن چونکہ یہ مہنگی اشیاء ہیں۔ اسلئے غریبوں کی خوراک میں عموماً لحمیہ کی کمی رہتی ہے۔ اور عام آبادی اس کمی کو دالوں سے پوری کرنے کی کوشش کرتی ہے لیکن افسوس کا مقام ہے کہ ہم پاکستان میں دالوں میں بھی خود کفیل نہیں ہیں۔ اور اسکی بڑی وجہ یہ ہے کہ ہمارے ملک میں دالوں کی شرح پیداوار فی ایکڑ ملک کے قائم ہونے کے وقت سے لے کر اب تک وہی چلی آرہی ہے۔ جبکہ زراعت کی سائنس میں ایک انقلاب برپا ہو چکا ہے۔ لیکن ہمارے ملک میں دالوں کی پیداوار فی ایکڑ ابھی تک وہی ۶ تا ۸ من ہے۔

دالوں کی پروٹین یا لحمیہ گوشت کے لحمیہ سے پانچ چھ گنا سستا ہوتا ہے۔ غریب لوگ جو ہر روز گوشت نہیں کھا سکتے۔ ان کا لحمیہ دالیں ہی پورا کرتی ہیں۔ اور کرتی رہیں گی۔ اسلئے ہمارا فرض ہے کہ دالوں کی کاشت کو فروغ دیں۔ کیونکہ آبادی کے بڑھنے سے اور زیادہ لحمیہ کی ضرورت ہو گی۔ ہماری آبادی کا وہ حصہ جو روز گوشت کھاتا ہے وہ تو کل آبادی کا دس بارہ فی صد سے زیادہ نہیں ہے۔ باقی سب لوگ دال روٹی کھانے والے ہیں۔ اس لئے آبادی کے اس محروم و مجبور حصے کا فکر سب سے زیادہ کرتے ہوئے دالوں کی کاشت اور ان کی فی ایکڑ پیداوار بڑھانے کی کوشش ہمارا سب سے اولین فریضہ ہونا چاہئیے۔

سب سے زیادہ استعمال ہونیوالی دال چنا ہے۔ جو کہ انسانی خوراک ہونے کے علاوہ حیوانی خوراک بھی ہے۔ اسکی پیداوار دالوں کی کل پیداوار کا ۸۰ فی صد کے قریب ہوتی ہے۔ لہٰذا اسکی پیداوار بڑھانے کی طرف اور بھی زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ اس کے بعد استعمال ہونے والی دالیں مونگ ماش اور مسور ہیں۔

دالوں کی کاشت کے سلسلے میں اگر مندرجہ ذیل امور کا خیال رکھا جائے تو ایک ایکڑ سے تقریباً ۱۵ من دال پیدا کی جا سکتی ہے۔

۱:۔ اگر زمین کچھ دیر سے فارغ پڑی ہوئی ہو تو زمین تیار کرتے وقت سب سے پہلے بڑی بڑی جڑی بوٹیاں درانتی سے کاٹ کر جلا دی جائیں پھر مٹی پلٹنے والا ہل چلایا جائے اور اس کے بعد دیسی ہل، ترپھال اور سہاگوں سے زمین کو باریک تیار کیا جائے۔ کھیت کا لیول بھی ٹھیک ہونا چاہیئے تاکہ ایسا نہ ہو کہ اونچے حصوں سے کھاد بہہ کر نیچے حصوں میں چلی جائے اور دونوں کو نقصان پہنچے اور پیداوار کی شرح کم ہو جائے

۲:۔ آخری جوتائی کے ساتھ ۱½ بوری ڈی اے پی کھاد اور آدھی بوری پوٹاش ملا کر دی جائے۔ چونکہ اس فصل کو فاسفورس کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے اسلئے یہ کھادیں مفید ہیں۔ اگر ڈی اے پی نہ مل سکے تو ۳ بوریاں سنگل سپر فاسفیٹ اور ایک بوری امونیم سلفیٹ ملا کر دی جائیں۔ دیسی ہل چلانے کے بعد چھٹا دیا جائے۔ پھر سہاگہ چلایا جائے۔

۳:۔ یہ فصلیں ایسی ہیں جو اپنی نائٹروجن کی بیشتر ضرورت ہوا کی نائٹروجن سے حاصل کر لیتی ہیں۔ لیکن شرط یہ ہے کہ کھیت میں نائٹروجن جمع کرنے والے بکٹیریا موجود ہوں۔ اگر اس فصل سے پہلے کوئی پھلی دار فصل کاشت کی جا چکی ہے تو اسکی لفایا جڑوں کی گھنڈیوں میں یہ بکٹیریا موجود ہوں گے۔ لیکن اگر ایسا نہ ہو تو پھر بیج کو محکمہ زراعت سے ٹیکہ لگوایا جائے۔ یا پھر کسی ایسے کھیت سے جس میں پہلے پھلی دار اجناس کی کاشت کی گئی ہو ایک من مٹی لے کر بیج کے ساتھ چھٹا دے دیا جائے۔ غرض کسی صورت میں ان بکٹیریا کی کھیت میں موجودگی سے نائٹروجن کی فراہمی کا بیشتر مسئلہ حل ہو جائے گا۔ اور فصل کی پیداوار بڑھ جائے گی۔

۴:۔ اگر کھیت ریتلا یا ہلکا ہو تو اس میں پوٹاش کی پوری بوری دی جائے۔

۵:۔ کاشت قطاروں میں کی جائے۔ تاکہ گوڈی میں آسانی ہو۔

۶:۔ قطاروں کا درمیانی فاصلہ پونے دو فٹ اور پودے سے پودے کا سات آٹھ انچ رکھا جائے۔

۷:۔ بیج کی گہرائی ڈیڑھ تا ۲ انچ ہونی چاہیئے۔

۸:۔ زمین کے وتر کا خاص خیال رکھا جائے۔

۹:۔ شرح تخم عموماً سات آٹھ سیر ہوتا ہے چنے کے لئے ۱۵ سیر۔

۱۰:۔ گوڈیوں کا خاص خیال رکھا جائے۔ فالتو جڑی بوٹیوں کا فوراً انسداد از حد ضروری ہے جب پودے پانچ چھ انچ اونچے ہو جائیں تو پہلی گوڈی کی جائے اس میں تمام بوٹیاں ختم کر دی جائیں۔ یہ کام مزدور لگا کر کرنا پڑتا ہے دوسری گوڈی اسکے تین ہفتے کے بعد اسکے ساتھ کچھ مٹی بھی چڑھاتے جائیں۔ اگر یہ بعد والی گوڈی پنجہ دستہ کی مدد سے کی جائے جسکی چوڑائی کم یا زیادہ کی جا سکتی ہو۔ تو مٹی خود

باقی ص۸ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:۔
مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر ۲۷۹۸۸ 9 MRS APIH بیوہ ATENG پیشہ خانہ داری عمر ۶۱ سال بیعت ۱۲-۲-۵۴ ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷-۹ $\frac{1369}{1990}$ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (۱) سلائی مشین مالیتی ۱۰۰،۰۰۰/- روپے (۲) طلائی نیکلس ۱۰ گرام مالیتی ۲۲۰،۰۰۰/- روپے (۳) طلائی بالیاں 5 گرام مالیتی ۱۱۰،۰۰۰/- روپے (۴) حق مہر ۱۰،۰۰۰/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۲۰،۰۰۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ APIH بیوہ ATENG انڈونیشیا۔ گواہ شد نمبر ۱ E-DIMYATY S/O MURDI ساکن انڈونیشیا گواہ شد نمبر ۲ NANDAY THURIA-TNA S/O R. SODIKIN انڈونیشیا

مسل نمبر ۲۷۹۸۹ 9 MISS ADA FARIDA بنت ڈی عبد الغنی صاحب پیشہ طالب علم عمر ۲۱ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جابر انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3-8 $\frac{69}{90}$ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ 20.000/- روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ MISS ADA FARIDA گواہ شد نمبر ۱ ڈی عبد الغنی والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر ۲ DRS ASRAK GANI برادر موصیہ

مسل نمبر ۲۷۹۹۰ 9 MRS-E-SALEHA W/O SIBLI MARIN- پیشہ خانہ داری عمر ۶۱ سال بیعت 1946ء ساکن جابر انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-10 $\frac{69}{90}$ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) مکان برقبہ 59.5 مربع میٹر مالیتی 1.750.000/- روپے (۲) حق مہر ایک لاکھ روپے (100.000/-) اس وقت مجھے مبلغ 12.000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ E. SALEHA W/O SIBLI MARIN ENCANG انڈونیشیا۔ گواہ شد نمبر ۱ JARKASIH S/O E. RUCHIMAT انڈونیشیا۔ گواہ شد نمبر ۲ R-MA-MUR S/O H ADRIS

مسل نمبر ۲۷۹۹۱ 9 NANDANG THURIATNA S/O R. SODIKIN پیشہ تجارت عمر 45 سال بیعت 1968ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7-9 $\frac{69}{90}$ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) مکان برقبہ ۱۵۰ مربع میٹر مالیتی 20.000.000/- روپے (۲) زمین برقبہ 150 مربع میٹر مالیتی 500.000/- روپے (۳) زمین برقبہ ۱۰۰ مربع میٹر مالیتی 150.000/- روپے (۴) زمین برقبہ 25000 مربع میٹر مالیتی 12.500.000/- روپے۔ میزان 33.150.000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 120.000/- روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 350.000/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد NANDUNG THURIATNA S/O R. SODIKIA انڈونیشیا۔ گواہ شد نمبر ۱ T-B-E-DJUANSYAH ولد ٹی بی لیسین انڈونیشیا گواہ شد نمبر ۲ E-DIMYATY S/O MURDI انڈونیشیا۔

مسل نمبر ۲۷۹۹۲ 9 MRS KHAERUNNISA W/O NANDANG THURIATNA پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت 1969ء ساکن جابر انڈونیشیا۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7-9 $\frac{1369}{1990}$ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) زمین برقبہ 150 مربع میٹر مالیتی 350.000/- روپے (۲) ایک دھان کا کھیت برقبہ 500 مربع میٹر مالیتی 1.500.000/- روپے (۳) طلائی زیورات اور فرنیچر مالیتی 1.000.000/- روپے۔ حق مہر 50.000/- روپے کل جائیداد 2.900.000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 150.000/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ MRS KHAERUNNISA W/O NANDANG THURIATNA انڈونیشیا۔ گواہ شد نمبر ۱ TB-E-DJUANSYAH ولد ٹی بی لیسین گواہ شد نمبر ۲ E DIMYATY S/O MURDI انڈونیشیا۔

مسل نمبر ۲۷۹۹۳ 9 W-WARSANI AHMAD S/O M-KEMAN پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت 1978ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7-9 $\frac{1369}{1990}$ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (۱) موٹر سائیکل A-TYPER (۲) 500.000/- روپے مالیتی 100.000/- روپے (۳) ٹیلی ویژن بلیک اینڈ وائٹ مالیتی 75000/- روپے (۴) ریڈیو مالیتی 50.000/- روپے کل جائیداد مالیتی 725.000/- روپے اس وقت مجھے مبلغ 214.000/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد W. WARSANI AHMAD S/O M-KEMAN انڈونیشیا۔ گواہ شد نمبر ۱ TB-E-DJUANSYAH ولد ٹی بی لیسین صاحب انڈونیشیا۔ گواہ شد نمبر ۲ E-DIMYATY S/O MURDI انڈونیشیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا: مکرمہ سلمٰی بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم شاہد خلیل صاحب سرگودھا کے گردے میں پتھری کا اپریشن اسلام آباد میں ہو رہا ہے

○ محترمہ امۃ الکافی صاحبہ صدر لجنہ محلہ باب الابواب ربوہ اہلیہ شیخ محمد عمر بشیر احمد صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ چنیوٹ گذشتہ ۱۰ ر دنوں سے شدید بیمار رہیں۔

○ مکرم مولوی قمر الدین صاحب ریٹائرڈ انسپکٹر اصلاح وارشاد بیمار ہیں اور لاہور میں زیر علاج ہیں۔

○ مکرم خالد ندیم صاحب قریشی مربی سلسلہ شورکوٹ بعارضہ فالج بیمار ہیں اور پی اے ایف ہسپتال سرگودھا میں زیر علاج ہیں

○ عزیز بشیر الدین محمود صاحب ابن مکرم چوہدری مہر الدین صاحب کی ریڑھ کی ہڈی کا اپریشن ۱۴ رمئی کو جناح ہسپتال کراچی میں ہو رہا ہے

○ مکرم محمد حسین صاحب شاہد مربی سلسلہ علی پور کے بیٹے عزیز محمد النصر کے جسم پر پھنسیاں نکلی ہوئی ہیں نیز چھوٹا بیٹا مبین احمد بھی بیمار رہتا ہے۔

○ مکرم صلاح الدین صاحب سابق ڈرائیور حضرت فضل عمر کے بھتیجے مکرم سلیم احمد طور صاحب سیکرٹری مال ہمبرگ جرمنی کا ہاتھ مشین میں آکر زخمی ہو گیا ہے۔ ہسپتال میں داخل ہیں۔

احباب ان کی شفایابی کے لئے دعا کریں

○ مکرم میاں غلام رسول صاحب میرک مقدمہ میں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

تقریب شادی: مکرم نعیم احمد صاحب اعوان کارکن خلافت لائبریری ابن ملک طالب علی اعوان صاحب دارالنصر غربی ربوہ کی شادی عزیزہ روبینہ کوکب صاحبہ بنت مکرم خواجہ منظور احمد صاحب سے مورخہ ۲۲ اپریل انجام پذیر ہوئی بارات اسی روز ربوہ سے سرگودھا شہر پہنچی۔ مکرم مرزا عبدالحق صاحب امیر ضلع سرگودھا نے مبلغ تیس ہزار روپیہ -/۳۰،۰۰۰ حق مہر پر نکاح پڑھا۔ دوسرے روز ۲۳ اپریل ۹۱ء کو ملک طالب علی اعوان صاحب نے دارالنصر غربی ربوہ میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔

○ مکرم محمد عبدالباسط صاحب ابن چوہدری عبدالصمد صاحب آف ملتان کا نکاح عزیزہ محمودہ طلعت صاحبہ بنت قریشی فصیح الدین احمد صاحب (سابق صدر حلقہ اقبال ٹاؤن کراچی) کے ہمراہ مورخہ ۲۵ جنوری ۱۹۹۱ء کو بعوض بیس ہزار ۲۰،۰۰۰ روپے حق مہر مکرم منظور احمد صاحب شاد جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ کراچی نے احمدیہ ہال میں پڑھا۔

۲۷ جنوری ۱۹۹۱ء کو تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ اگلے روز مورخہ ۲۸ جنوری ۹۱ء کو دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقعہ پر مولوی صدر الدین صاحب نے دعا کروائی۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان رشتوں کو بابرکت کرے اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے

اعلان نکاح: عزیز وسیم احمد کلیم صاحب ابن مکرم میاں نسیم احمد طاہر صاحب دارالنصر غربی ربوہ کا نکاح ہمراہ عزیزہ امۃ الحفیظ طاہرہ صاحبہ بنت میاں محمد امین صاحب ساکن دارالرحمت غربی ربوہ — مورخہ ۱۴ دسمبر ۱۹۹۰ء کو بیت الاقبال دارالنصر غربی میں مکرم مولوی محمد ابراہیم صاحب بھانبڑی نے مبلغ ۳۵ ہزار روپے حق مہر پر پڑھا

○ عزیز فرید یوسف صاحب ابن مکرم میاں نسیم احمد طاہر صاحب ساکن دارالنصر غربی ربوہ کا نکاح ہمراہ عزیزہ فوزیہ ناہید صاحبہ بنت عبدالشکور صاحب ساکن آفن بینچ جرمنی مورخہ ۲۱ دسمبر ۱۹۹۰ء کو بیت المبارک میں مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب نے مبلغ ۳۵ ہزار روپے حق مہر پر پڑھا۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتے ہر لحاظ سے فریقین کے لئے مبارک کرے

ولادت: مکرم مسعود احمد صاحب باجوہ معلم اصلاح وارشاد چک نمبر ۱۱-۳۰ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۲۷ اپریل ۹۱ء کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت "لبیب احمد" نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود وقف نو میں شامل ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اسے صحت و تندرستی والی عمر سے نوازے اور خادم دین بنائے۔

پتہ درکار ہے: مکرمہ مبارکہ فردوس صاحبہ بنت محمد حسن صاحب فاضل وصیت نمبر ۱۹۵۶۷ نے ۶۸ء میں میاں چنوں ضلع ملتان (حال ضلع خانیوال) سے وصیت کی تھی۔ اگر کسی کو موصیہ کے ایڈریس کا علم ہو یا وہ خود یہ اعلان پڑھیں تو اپنے موجودہ ایڈریس سے دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ کو مطلع فرماویں۔

اعلان گمشدگی: دارالصدر شرقی سے ناصر آباد جاتے ہوئے راستہ میں ضروری کاغذات اور چند پاسپورٹ سائز تصویریں گر گئی ہیں۔ ساتھ شناختی کارڈ بھی ہے جسے ملیں درج ذیل پتہ پر پہنچا دیں۔

اکرام اللہ جیمہ کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ۲۰۳ ۔ ربوہ

——— ایک عدد سونے کی بالی رحمت بازار جاتے ہوئے راستے میں کہیں گر گئی ہے۔ اگر کسی صاحب کو یہ بالی ملے تو وہ خاکسار سے رابطہ قائم کریں۔

طارق محمود دفتر خدام الاحمدیہ پاکستان

مجلس خدام الاحمدیہ

سٹیل ٹاؤن کراچی

مورخہ ۸ رفروری ۹۱ء بروز جمعۃ المبارک مجلس خدام الاحمدیہ ضلع کراچی نے ایک سائیکل سفر کا پروگرام بنایا۔ تمام مجالس ہائے ضلع کراچی کو اپنے مقام سے کلفٹن ساحل کے BOAT BASE پر صبح ۸ بجے پہنچنے کی ہدایت تھی۔

مجلس خدام الاحمدیہ اسٹیل ٹاؤن کراچی کے ۱۵ (پندرہ) خدام پر مشتمل قافلہ چار بجے صبح روانہ ہوا اور سنسان اور بیابان اور پر خطر راستہ طے کرتے ہوئے تقریباً دو گھنٹے کے بعد ڈرگ کالونی بیت الانوار پہنچا۔ نماز فجر باجماعت ادا کرنے کے بعد پھر روانہ ہوا اور شارع فیصل سے ہوتا ہوا پونے آٹھ بجے منزل مقصود پر پہنچ گیا۔

مکرم و محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ کراچی کے خطاب اور ناشتہ کے بعد پھر یہ قافلہ واپس روانہ ہوا اور مخالف ہوا کے باوجود سائیکلوں پر ہی سفر جاری رہا۔ باد مخالف اور خدام کے تھک جانے کے باعث واپسی میں پانچ گھنٹے صرف ہوئے۔ فاصلے کے لحاظ سے یہ سفر تقریباً ۹۰ (نوے) کلومیٹر تھا۔

اس سفر میں فضل خدا ہر آن شامل حال رہا اور یہ سفر ہر لحاظ سے کامیاب اور یادگار رہا۔ اللہ تعالیٰ شمولیت کرنیوالے جملہ خدام کو اپنے فضلوں سے نوازے

مورخہ ۲۲ تا ۲۸ فروری ۱۹۹۱ء ہفتہ وقار عمل و شجرکاری منایا گیا۔ پھولوں کے بیج اور گلاب کی قلموں کی تقسیم کے علاوہ دس میل دور مقامی قبرستان میں وقار عمل کر کے جھاڑیاں صاف کی گئیں۔ پودوں کے لئے گڑھے کھودے گئے اور ۶۸۰ (چھ سو اسی) روپے کے پودے لگائے گئے۔ ۵۲ پھل دار اور پھولدار سایہ دار درخت لگائے گئے۔ ۲۷ خدام نے اس سارے کام میں حصہ لیا۔ بعد ازاں باری باری پانی ڈالنے کے لئے بھی خدام موٹر سائیکلوں اور سائیکلوں پر جاتے رہے۔

ماہ مارچ میں بلڈ گروپنگ کا پروگرام بنایا گیا اور ایک ہی دن میں مورخہ ۱۵ مارچ بروز جمعہ ۱۱۱ (ایک سو گیارہ) بچوں (اطفال، ناصرات، واقفین نو کی تحریک میں شامل) اور ۲۸ بڑوں (انصار خدام) کی بلڈ گروپنگ کروائی گئی۔

۴ بار اجتماعی نماز تہجد کا اہتمام کیا گیا۔

انور علی ججہ
قائد مجلس خدام الاحمدیہ اسٹیل ٹاؤن کراچی

احباب محتاط رہیں

احباب کرام سے گذارش ہے کہ میرا بیٹا عدنان مامون احمد عمر قریباً ۱۹ سال جو کہ کسی حد تک ذہنی طور پر کمزور ہے سے کسی قسم کا کوئی لین دین نہ کریں بصورت دیگر وہ خود ذمہ دار ہوں گے۔

شیخ مامون احمد دارالصدر شمالی ربوہ
حال گلبرگ۔ لاہور

بقیہ: ص ۵ سے آگے

نخود چڑھتی جائے گی۔ اور خرچ کم ہوگا۔

۱۱:۔ اگر کسی کیڑے یا بیماری کا حملہ ہو تو فوراً محکمہ زراعت کے عملے سے مشورہ کر کے اس کا تدارک کیا جائے۔

۱۲:۔ آب پاشی حسب ضرورت کی جائے۔

ان ہدایات پر عمل کرنے سے ایک ایکڑ سے ۱۵ من پیداوار حاصل کی جا سکتی ہے۔ جبکہ موجودہ اوسط سات آٹھ من سے زیادہ نہیں اسلئے ہر کاشتکار کو دالیں اور چنا ان ہدایات کے مطابق کاشت کرنا چاہیے تاکہ منافع زیادہ ہو اور وطن کی ضروریات بھی پوری ہو سکیں۔

جدید زراعت مارچ ۹۱ء

معاذ اینڈ کمپنی
سوسان روڈ۔ مدینہ ٹاؤن۔ فیصل آباد
فون ——— ۴۳۱۲۷
باتھ روم ٹائلز۔ سینیٹری ویئرز۔ سینیٹری فٹنگز۔ نیشنل ٹائلز نیز سٹائل ٹائلز برائے فرش و فیس کے لئے خدمت کا موقعہ دیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

○ جمعیت العلمائے اسلام نے اسلامی جمہوری اتحاد سے علیحدہ ہو جانے کا اعلان کر دیا ہے ۔ یہ علیحدگی شریعت بل کے مسئلہ پر ہوئی ہے ۔ جمعیت کے مرکزی لیڈر سینیٹر حافظ حسین احمد نے کہا کہ جمعیت نے سرکاری شریعت بل کو مسترد کر دیا ہے ۔ اب اس پر کوئی بات چیت نہیں ہوگی ۔ جے یو آئی صرف سینیٹ کے پاس کردہ بل پر بات چیت کرے گی ۔ اسمبلی میں آئی جے آئی سے علیحدہ نشستوں کی درخواست دی جائے گی ۔

○ ایم کیو ایم کے قائد الطاف حسین نے کہا ہے کہ حکومت کو چاہیئے کہ وہ اپنے دوستوں کو قریب کرے اور دشمنوں کو کم کر دے ۔

○ سندھ کے لیڈر پیر پگاڑا نے کہا ہے کہ اب محض ماشاء اللہ ، الحمد للہ اور انشاء اللہ نہیں بلکہ مارشل لاء ہو گا انہوں نے کہا کہ صرف یہ نہ کہیں کہ مارشل لاء کا خطرہ ہے بلکہ یہ کہیں کہ اب مارشل لاء کے ذریعے داداگیروں ، لیڈروں اور ٹھگوں سے نجات ملنے والی ہے ۔ انہوں نے کہا کہ جو مسائل مارشل لاء کی پیداوار ہیں وہ مارشل لاء سے ہی حل ہوں گے انہوں نے کہا کہ اس وقت ملک میں بلیٹ مارشل لاء نافذ ہے اسے بچانا خرابیوں کو بچانا ہے ۔ انہوں نے کہا کہ اب تو بے نظیر بھی مارشل لاء کی بات کر رہی ہے ۔

○ پاکستان نیشنل پارٹی نے اعلان کیا ہے کہ ہم ہر صورت میں شریعت بل کی ڈٹ کر مخالفت کریں گے ۔

○ پاکستان مسلم لیگ کے جنرل سیکرٹری اقبال احمد خان نے کہا ہے کہ شریعت بل انصاف کے تقاضے پورے نہیں کرتا ۔

○ پیپلز پارٹی نے گدون کے مسئلہ پر احتجاجی مہم چلانے کا اعلان کر دیا ہے سرحد پیپلز پارٹی کے صدر آفتاب شیرپاؤ نے کہا ہے کہ پنجابی وزیر اعظم چھوٹے صوبوں کے حقوق چھین رہا ہے ۔

○ کراچی میں سٹیل ٹاؤن کے علاقے میں اندھا دھند فائرنگ کے نتیجے میں گھر کے باہر بیٹھے ہوئے تین افراد ہلاک ہو گئے ۔

○ چینی انجنیئروں کو بھی جاپانی طالب علموں کو اغوا کرنے والے ڈاکو غلام رسول نے اغوا کیا ہے انہوں نے کروڑوں روپے تاوان کا مطالبہ کیا ہے ۔

غیر ملکی خبریں

○ مقبوضہ کشمیر کے شہر کپواڑہ میں کشمیر کی تحریک آزادی کی حالیہ جدوجہد شروع ہونے کے بعد شدید ترین لڑائی ہوئی ہیں ۔ ۱۲۰ بھارتی فوجی ہلاک ہو گئے جبکہ ۳۰ زخمی ہوئے ۔ ۷۰ حریت پسندوں نے جام شہادت نوش کیا ۔ یہ جھڑپ جو کہ کپواڑہ کے علاقے میں ہوئی ۲۴ گھنٹے تک جاری رہی بھارتی فوجیوں کو اپنی لاشیں اٹھانے کا موقع بھی نہ مل سکا اور یہ لاشیں پہاڑی چشمے کے قریب پڑے پڑے گل گئیں ۔ یہ لڑائی ۷ مئی کو ہوئی تھی ۔

○ بھارتی وزیر اعظم مسٹر چندر شیکھر نے بتایا ہے کہ بھارت ۷۰ ارب ڈالر کا مقروض ہے اور ملک میں صرف ایک ماہ کا زر مبادلہ باقی رہ گیا ہے ۔ بھارتی وزیر اعظم نے پاکستان کو خبردار کیا کہ وہ مداخلت بند کر دے ورنہ ایسی حرکتوں سے تعلقات خراب ہو سکتے ہیں ۔

○ ترکی کے صدر مسٹر ترگت اوزال نے آسٹریلیا کے وزیر اعظم کو کہا ہے کہ وہ ترکی میں انسانی حقوق کی خراب صورت حال پر توجہ دینے کی بجائے اپنے ملک پر غور کریں جہاں جیلوں کی اتنی خراب صورت حال ہے کہ ہر سال ۹۶ قیدی خودکشی کر لیتے ہیں ۔

○ بھارتی اخبارات نے اس خیال کا اظہار کیا ہے کہ صدر بش کا نیا بل پاکستان کی فوجی امداد بحال کرا سکتا ہے ۔

○ چینی حکومت کے ایک ترجمان نے کہا ہے کہ چین پر امریکی پابندیوں کا کوئی جواز نہیں اس سے ہانگ کانگ کے مسئلے پر فریقین کو نقصان پہنچے گا ۔

النصرت چلڈرن کلینک
ریلوے روڈ ۔ ربوہ
اوقات مشورہ
موسم سرما : شام ۴ تا ½۷ بجے
موسم گرما : شام ۵ تا ۹ بجے

شیزان
پاکستان میں
تازہ پھلوں کی مصنوعات
بنانے والا
سب سے بڑا ادارہ

Shezan International Ltd., Lahore-Karachi.
adcom 111-89